# خیبر پختونخوا حد بندی علاقائی کونسل کا قانون ۲۰۱۵ء.

## قانون.

صوبہ خیبر پختونخوا میں علاقائی کونسل کی تحدید کرنا رمہیا کرنا.

جبکہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں، دیہاتی کونسل رولیج کونسل، پڑوسی کونسل، علاقائی وارڈز، عام نشستوں کے لیے تحصیل کونسل کے، ضلعی کونسل کے، علاقائی کونسل کے انتخاب کے لیے، اور دوسرے جوڑے ہوئے اور ذیلی مسائل کے لیے حد بندی کرے.

اس قانون کے ذریعہ بہ شکل ذیل وضع کیا جاتا ہے.

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:

(۱) یہ قانون خیبر پختونخوا حد بندی علاقائی کونسلو قانون، ۲۰۱۵ء کہلائے گا.

(۲) اس قانون کی وسعت پورے صوبہ خیبر پختونخوا تک ہوگا ماسوائے وہ علاقہ جات کنٹونمنٹ کی حیثیت سے اعلامیہ جاری ہوں یا دوسرے علاقہ جات، جو کہ حکومت نے سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ خارج رنکالے گئے، گئے ہوں.

(۳) یہ قانون ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ مخصوص کریں.

**۲۔ تعریفات:**

(ا) اس قانون میں، جب تک کوئی چیز مضمون یا سیاق وسباق کے تضاد نہ ہوں۔

(الف) ''کمیشن مختیار نامہ''، کمیشن کا مطلب آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۷۳ء کے تحت بنے ہوئے انتخابی کمیشن ہے۔

(ب) ''حد بندی'' حد بندی کا مطلب، دیہاتی کونسلو، پڑوسی کونسلو، تحصیل کے علاقائی وارڈز اور ضلعی کونسلو، جیسا کہ معاملہ ہوں، انتخابات کے لیے حد بندی ہے۔

(پ) ''ضلع''، ضلع کا مطلب، مغربی پاکستان قانون زمین محصولات /محصول ۱۹۶۷ء کے تحت ضلع محصول / محصلات ہے۔

(ت) ''انتخابات'' انتخابات کا مطلب ہے، صوبہ میں علاقائی کونسل میں انتخابات ہے۔

(ث) ''حکومت''، حکومت کا مطلب، حکومت صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔ علاقائی حکومت قانون کا مطلب، خیبر پختونخوا علاقائی حکومت قانون ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر XXVIII آف ۲۰۱۳ء)

(ٹ) ''موضع''موضع کا مطلب،مغربی پاکستان قانون زمین محصولیات، ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان قانون XVIII آف ۱۹۶۷ء) کے تحت اعلان شدہ جائیداد محصولیات ہے.

(ج) ''آبادی'' آبادی کا مطلب،سرکاری شائع شدہ پچھلا آخری آبادی کی مردم شماری ہے.

(چ) ''صوبہ''صوبہ کا مطلب،صوبہ خیبر پختونخوا ہے.

(ح) ''اصول''اصول کا مطلب،اس قانون کے تحت وضع کئے گئے اصول ہے.

(خ) ''تحصیل''تحصیل کا مطلب،مغربی پاکستان قانون زمینی محصولات، ۱۹۶۷ء (مغربی پاکستان،قانون XVII آف ۱۹۶۷ء کے تحت وضع شدہ/بیان شدہ تحصیل ہے.

(د) ''جوان''جوان کا مطلب،انتخابات کے لیے حسب دستور اہل امیدوار، جو کہ کاغذات،نامزدگی جمع کرنے کے لیے طے شدہ آخری دن پر ۳۰ تیس سال ہے.

(۲) قانون میں استعمال ہوئے ہیں لیکن بیان نہیں ہوئے ہیں کا وہی مطلب ہوگا جو علاقائی حکومت قانون میں دی گئی ہے.

۳. **مختار نامہ رکمیشن کے ذریعے حد بندی:**

تحصیل کے انتخابات نسشتوں کے لیے کمیشن دیہاتی کونسلز، پڑوسی کونسلز اور علاقائی وارڈز کی حد بندی کرے گا جیسا ہی معاملہ ہوں. اور ضلعی کونسلز کی حد بندی بھی بمطابق علاقائی حکومت قانون کرے گا.

۴. **کمیشن کا طریقہ کار:**

(۱) اس قانون کے دفعات کے تحت، کمیشن اپنے طریقہ کار کو وضع کرے گا.

(۲) اگر کسی بھی مسئلہ پر، کمیشن کے فیصلہ کی ضرورت ہوں، اور ایسے فیصلہ پر اراکین کے مابین اختلاف رائے ہوں، اکثریت کی رائے غالب رہے گی اور کمیشن اپنے فیصلہ کا اظہار اکثریتی رائے سے کرے گی.

(۳) کمیشن اپنے اختیارات کا استعمال، اور فرائض کی سرانجام دہی، باوجود یہ کہ اس کا کوئی رکن، کسی بھی وجہ سے، اس قابل نہ ہے کہ کمیشن کی کارروائیوں میں حصہ لے، اور کم سے کم تین ارکان راراکین کا فیصلہ کمیشن کے فیصلہ کا اثر رکھے گا.

بشرطیکہ اگر کمیشن کے اراکین، کمیشن کے کارروائیوں کے ادا کرنے میں، رائے کے لحاظ سے یکساں طور پر تقسیم ہے، چیئرمین کمیشن کی رائے غالب رہے گی اور کمیشن کا فیصلہ کا اظہار چیئرمین کی رائے ہوگی.

۵. **اختیارات کی تفویض وغیرہ:**

(۱) کمیشن ایک یا ایک سے زیادہ رکن راراکین، فرداً کام کرے یا اکھٹا کام کرے، اس قانون کے تحت کوئی بھی اختیار یا اختیارات استعمال کرے یا کسی بھی فرض رفرائض کو سرانجام دے.

(۲) جب دو یا دو سے زیادہ اراکین کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیار دیا جائے ربا اختیار کیا جائے.

(الف) فیصلہ کا اظہار اکثریتی رائے سے کیا جائے گا.

(ب) اگر وہ یکساں طور پر منقسیم ہے تو وہ مسئلہ کمیشن کے چیئرمین کے سامنے رکھا جاوے گا.

**٦. کمیشن کی مدد:**

(۱) کمیشن، اسکا چیئرمین اور کوئی بھی آفیسر، جو اس لحاظ سے بااختیار کیا گیا ہوں. کسی بھی شخص کو جو صوبہ کے متعلق مسائل کی بابت انتظامی فرائض سرانجام دے رہا ہوں، ہدایت دے سکتا ہے کہ حد بندی کے بارے میں یا خدمات سرانجام دے.

(۲) تمام انتظامی ادارہ جات حکومت فرائض کی سرانجام دہی میں کمیشن کی مدد کرے گا. اور کمیشن اس مقصد کے لیے ایسے ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا یہ ضروری سمجھے.

**٧. ضلعی کونسلوں کی ساخت / بناوٹ اور حد بندی:**

(۱) ہر ضلعی کونسل عام نشستوں، عورتوں کے لیے محفوظ نشستوں، کسان اور کارکنان، جوان اور غیر مسلم جیسا کہ علاقائی حکومتی قانون میں دوسرے حدود کے حصہ دو میں مہیا کیا گیا ہے مشتمل ہوگی.

(۲) ضلعی کونسل کے عام انتخابات کے مقاصد کے لیے، جس طرح ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ضلع کے مقررہ کے عام نشستوں کی حیثیت سے، ہر ضلع کو کمیشن علاقائی وارڈ میں تقسیم کرے گا.

**٨. تحصیل کونسلوں کی بناوٹ اور حد بندی:**

(۱) ہر تحصیل کونسل علاقائی حکومتی قانون کے حصہ دوئم (B) کے جدول میں مہیا شدہ عام نشستیں، عورتوں کے لیے محفوظ شدہ نشستیں، کسان، کارکنان جوان اور غیر مسلموں کے نشستوں پر مشتمل ہوگی.

(۲) تحصیل کونسل کے عام نشستوں پر انتخابات کے مقاصد کے لیے، کمیشن ہر تحصیل ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقررہ شدہ نشستوں کے حساب کی تعداد سے علیحدہ علاقائی وارڈز میں تقسیم کرے گا.

## ۹. دیہاتی کونسل اور پڑوسی کونسل کی بناوٹ:

ہر دیہاتی کونسل اور پڑوسی کونسل دس سے پندرہ اراکین کے انتخاب کے لیے کثیر رکنی وارڈ ہو گا.

(الف) دس سے پندرہ ارکان، آبادی کی بنیاد پر تعین کیا جائے، جو کہ عام نشستوں پر منتخب ہوں.

(ب) دو ارکان عورتوں کے لیے محفوظ شدہ نشست پر منتخب کئے جائے.

(پ) ایک رکن کا انتخاب کسان اور کارکنان نشست پر ہو گا.

(ت) ایک رکن کا انتخاب نشست محفوظ شدہ برائے جوان پر ہو گا.

(ث) ایک رکن غیر مسلم نشست پر منتخب ہو گا.

## ۱۰. دیہاتی کونسل، پڑوسی کونسل کی حد بندی اور نشستوں کو مقرر کرنا:

(۱) دیہاتی کونسل ایسا علاقہ ہو گا جو ایک یا ایک سے زیادہ موضعیات پر مشتمل ہو گا یا، ایسے علاقہ کے معاملہ میں جہاں قانون کے تحت دوبارہ بندوبست قانون کے مطابق نہ کی گئی ہوں، یا ایک یا زیادہ دیہاتی / دیہاتوں کی مردم شماری نہ کی گئی ہوں.

(۲) ایسا معاملہ میں جو کہ شہری خصوصیت رکھتا ہوں، پڑوسی کونسل ایک ایسا علاقہ ہو گا جو کہ رائے شماری بلاکس کے پوری آبادی کے تعداد پر مشتمل ہو گی جسکی حد بندی آخری رائے شماری کے مقاصد کے لیے کی گئی ہوں.

بشرط یہ کہ صفحے تک ہو سکے.

(الف) دیہاتی اور پڑوسی کونسل ایک علاقائی اکائی (یونٹ) ہو گی.

(ب) دیہاتی اور پڑوسی کونسل کی حدود تحصیل کے حدود کو پار نہیں کرے گی.

(پ) دیہاتی کونسل کا علاقہ پورے حلقہ پٹوار کی تعداد پر مشتمل ہوگی.

(ت) پڑوسی کونسل رائے شماری بلاکس (حصہ جات) کے پوری تعداد پر مشتمل ہوگی جیسا کہ آخری رائے شماری کے لیے حد بندی کی گئی ہوں. یا موضعیات کی کل تعداد یا رائے شماری بلاکس (حصہ جات) کی کل تعداد اور موضعیات کے مجموعہ پر مشتمل ہوگی.

(ث) ضلع کے اندر دیہاتی اور پڑوسی کونسل کی آبادی ۲۰۰۰ (دو ہزار) سے بیس ہزار (۲۰،۰۰۰) کی وسعت تک ہو گی جو کہ بحساب آخری سرکاری اشاعت شدہ آخری شماری کے بنیاد پر ہوگی.

بشرط یہ کہ ایک خاص معاملہ میں، کمیشن حکومتی مشورہ کے ساتھ مندرجہ بالا شرائط کو ختم کر سکتے ہیں.

## ۱۱۔ حد بندی کے اصول:

حد بندی مندرجہ ذیل اصولوں کے تحت عمل میں لائی جائیگی۔

(الف) دیہاتی کونسل کی حد بندی، روایتی دیہات کی حدود کو بغیر توڑ مروڑ کیے حد بندی کی جائیگی۔

(ب) پڑوسی کونسل Census blacks (حصہ جات برائے شماری) کی حدود کو متاثرہ کیے بغیر یا حصہ جات رائے شماری اور بشمول موضعیات کے مجموعہ کے مطابق کی جائے گی۔

(پ) دیہاتی کونسل اور پڑوسی کونسل کی عام نشستیں بشمول ان کونسلز کے، کی تعین علاقہ کی آبادی کے تحت ہوگی۔

(ت) تحصیل کونسلز اور ضلعی کونسلز میں عام نشستوں کے لیے وارڈ، جتنا قابل عمل ہوں متصل دیہاتی کونسل کی علاقائی طور پر گروپ بندی کے ذریعہ حد بندی کی جائے گی۔ یا جیسا کہ معاملہ ہوں، پڑوسی کونسلز، موجودہ انتظامی اکائیوں کی حدود سے تعلق ہوں۔ سہولیات موصلات، عوامی سہولیات اور دوسرے ہم مدجزو سے تعلق ہوں تاکہ وارڈز کے بنانے میں ہم آہنگی ہوں۔

(۲) جیسا کہ جتنی حد تک ممکن ہوں، ایک ہی علاقائی کونسل، وارڈز انتخابی مقاصد کے لیے آبادی کے لحاظ سے آپس میں برابر ہونگے۔

## ۱۲۔ کمیشن کی رپورٹ اور کونسل اور وارڈز کی فہرست:

(۱) دیہاتی کونسل ز، پڑوسی کونسلز اور تحصیل کے علاقائی وارڈز اور ضلعی کونسلز کی حد بندی مقاصد کے لیے ما کمیشن نمائندگی کا حصول اور جائزہ لے سکتا ہے، دریافت کر سکتا ہے، گواہ طلب کر سکتے ہیں اور شہادت دریافت کر سکتا ہے، گواہ طلب کر سکتے ہیں اور شہادت قلمبند کر سکتے ہیں۔اور سرکاری جریدہ میں ابتدائی طور پر وارڈز اور کونسلز کی رپورٹ تیار اور شائع کرے گا اور حد تہاتی کونسل، پڑوسی کونسل، علاقائی وارڈز تحصیل کے اور ضلعی کونسلز کے وارڈز عوامی آگاہی اور اعتراضات حاصل کرنے کے لیے، اگر کوئی ہوں، تجویز شدہ علاقہ جات شامل کرے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو ضلع میں انتخابات کے وقت رائے دہی دینے کا حقدار ہوں، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شائع شدہ رپورٹ کے دس دنوں کے اندر اندر، دیہاتی کونسل، پڑوسی کونسل، تحصیل کونسل اور ضلعی کونسل کے وارڈز کی حد بندی کے لحاظ سے نمائندگی کر سکتا ہے۔

(۳) کمیشن، نمائندگی کو سننے اور جائزہ لینے کے بعد، اگر کوئی ہو جو حاصل کی گئی ہوں، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شائع شدہ ابتدائی فہرست میں تبدیلی یا ترامیم کر سکتے ہیں جیسا کہ یہ ضروری سمجھے اور ضلع میں ہر دیہاتی کونسل، پڑوسی کونسل، تحصیل اور ضلعی کونسلز کے وارڈز کی بابت آخری/قطعی رپورٹ اور فہرست سرکاری جریدہ میں شائع دے گا۔

## ۱۳۔ قطعی فہرست میں تبدیلیاں، اور ترامیم اور کمیشن کا اختیار:

باوجود یہ کہ جو کچھ اس قانون میں ہے، کمیشن، کسی بھی وقت، از خود نوٹس لیتے ہوئے، ایسے ترامیم، تبدیلیاں صوبہ میں دیہاتی کونسل، پڑوسی کونسل، ضلعی کونسل اور تحصیل کے علاقائی وارڈز میں، جیسا کہ ضروری سمجھے، کر سکتا ہے۔

۱۴. **مشکلات کو دور کرنا:**

اگر اس قانون کو نافذ کرتے وقت کوئی مشکل درپیش آتی ہے. کمیشن مشکلات دور کرنے کے لیے ایسے دفعات جیسا یہ ضروری سمجھے، وضع کر سکتے ہیں.

۱۵. **اختیارات سماعت پر پابندی:**

حد بندی کی درستگی، کسی بھی کی ہوئی کاروائیاں، جو کہ کمیشن یا کسی آفیسر جو کہ اس قانون کے تحت مقرر اور پابند کیا گیا ہوں یا اصولوں کے تحت مقرر یا پابند کیا گیا ہوں. کے لیے ہوں، پر کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائیگا.

۱۶. **اصول بنانے روضع کرنے کا اختیار:**

حکومت، اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ اصول وضع کر سکتا ہے.

C